بلاک (۳) اکائی ۵

حروفِ مُشبّہ بالفعل ولائے نفی جنس

اکائی کے اجزاء

5.1 مقصد
5.2 تمہید
5.3 إِنَّ وأخواتُها کے معانی
5.4 إِنَّ وأَخواتُها کا عمل
5.5 تمرینات
5.6 إِنَّ وأَخواتُها کی خبر اور اس کی قسمیں
5.7 إِنَّ وأَخواتُها کی خبر کی تقدیم
5.8 إِنَّ وأَخواتُها پر 'ما' کافہ کا دخول
5.9 لام تاکید
5.10 تمرینات
5.11 أَنَّ مفتوحہ کے مواقع
5.12 إِنَّ مکسورہ کے مواقع
5.13 تمرینات
5.14 لائے نفیِ جنس
5.15 تمرینات
5.16 خلاصہ
5.17 نمونے کے امتحانی سوالات
5.18 فرہنگ
5.19 سفارش کردہ کتابیں

5.1 مقصد

اس اکائی کے لکھنے کا مقصد یہ ہے کہ طلبہ نواسخِ جملہ کی اقسام میں سے دوقسموں (حروف مشبہ بالفعل اورلائے نفی جنس) کو جان سکیں۔ اس اکائی کے مطالعہ کے بعدان سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ حروف مشبہ بالفعل اورلائے نفی جنس کے استعمال پر بخوبی قادر ہو جائیں گے، انہیں یہ بھی معلوم ہو جائے گا کہ ان حروف کے مبتدا اور خبر پر داخل ہونے کی وجہ سے کس طرح دونوں کا حکم لفظاً ومعنًی بدل جاتا ہے۔

5.2 تمہید

جس طرح ہر زبان میں یقین (Indeed)، بیان (That)،تشبیہ (As if)، استدراک (But)،تمنا (Wish)، اور ترجی (Perhaps) کے لئے الفاظ ہوتے ہیں، اسی طرح عربی زبان میں بھی مذکورہ تعبیروں کے لئے کچھ حروف ہیں ان ہی حروف کو حروفِ مُشبّہ بالفعل کہتے ہیں۔ وہ حروف یہ ہیں:

إِنَّ ، أَنَّ ، كَـأَنَّ، لٰكِنَّ، لَيْتَ، لَعَلَّ، لَا، (''لا'' کا ذکر بعد میں آرہا ہے)۔ ان حروف کو إِنَّ و أَخواتُها بھی کہا جاتا ہے۔ انہیں حروفِ مُشبّہ بالفعل اس لئے کہا جاتا ہے کہ فعل کی طرح یہ بھی اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں۔ اِن مثالوں پر غور کریں۔

كَتَبَ عَامِرٌ مَقَالَةً (عامر نے ایک مضمون لکھا)

إِنَّ عَامِراً لَاعِبٌ (یقیناً عامر ایک کھلاڑی ہے)

دوسری وجہ یہ ہے کہ فعل ماضی کی طرح اِن کا آخری حرف بھی مفتوح ہوتا ہے:

كَتَبَ فَتَحَ دَخَلَ نَصَرَ ضَحِكَ خَرَجَ

إِنَّ أَنَّ كَأَنَّ لٰكِنَّ لَيْتَ لَعَلَّ

تیسری وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ افعال کی طرح اِن حروف میں بھی افعال کے معانی: تاکید، تشبیہ، استدراک، تمنا اور امید پائے جاتے ہیں، جیسے اَلتِّلْمِيْذُ مُجْتَهِدٌ (طالب علم محنتی ہے) سے إِنَّ التِّلْمِيْذَ مُجْتَهِدٌ (یقیناً طالب علم محنتی ہے)۔ اس مثال میں إِنَّ حرف مشبہ بالفعل ہے اور جملہ میں تاکید کا معنی پیدا کر رہا ہے، التِّلْمِيْذَ إِنَّ کا اسم ہونے کی وجہ سے منصوب ہے جب کہ مُجْتَهِدٌ إِنَّ کی خبر ہونے کی وجہ سے مرفوع ہے۔

5.3 إِنَّ و أخواتُها کے معانی

فعل کے مشابہ یہ حرف چھ ہیں:

إِنَّ ، أَنَّ ، كَأَنَّ، لٰكِنَّ، لَيْتَ، لَعَلَّ

نیچے ان کے معانی بیان کئے جاتے ہیں:

إِنَّ:۔ إِنَّ جملہ میں تاکید وتحقیق کا معنی پیدا کرتا ہے اور ہمیشہ کلام کے شروع میں آتا ہے۔ جیسے:

إِنَّ سَلِيْمًا قَائِمٌ (یقیناً سلیم کھڑا ہے)

إِنَّ الصِّحَافَةَ لِسَانُ الشَّعْبِ (بے شک صحافت قوم کی زبان ہے)

إِنَّ کا ترجمہ بے شک، واقعی، یقیناً، حقیقت میں وغیرہا الفاظ سے کہا جاتا ہے۔

أَنَّ:۔ أَنَّ بھی جملہ میں تاکید کے لئے آتا ہے، اس کا استعمال درمیان کلام میں ہوتا ہے، أَنَّ کا ترجمہ عموماً ''کہ'' سے کیا جاتا ہے، جیسے:

عَلِمْتُ أَنَّکَ قَادِمٌ (مجھے معلوم ہوا کہ تم آنے والے ہو)۔

أَيْقَنْتُ أَنَّ الشَّدَائِدَ صَانِعَةُ الرِّجَالِ (مجھے یقین ہوگیا کہ سختیاں لوگوں کو سنوارتی ہیں)

کَأَنَّ:۔ کَأَنَّ تشبیہ کا معنی دیتا ہے، جیسے:

کَأَنَّ سَلِيْمًا أَسَدٌ (گویا کہ سلیم شیر ہے)

کَأَنَّ الْمُمَرِّضَةَ مَلَکٌ کَرِيْمٌ (گویا کہ نرس رحمدل بادشاہ ہے)

لٰکِنَّ:۔ لٰکِنَّ استدراک کے لئے آتا ہے یعنی جملہ سابقہ سے جو شبہ اور وہم پیدا ہوتا ہے اس کو دور کرنے کے لئے آتا ہے: جیسے،

سَلِيْمٌ غَنِيٌّ لٰکِنَّهُ بَخِيْلٌ (سلیم مالدار ہے مگر وہ بخیل ہے)

سلیم کے مالدار ہونے سے یہ وہم ہوسکتا ہے کہ وہ سخی بھی ہو، اس وہم کو لٰکِنَّهُ بَخِيْلٌ نے دور کردیا۔

نَصَحْتُکَ لٰکِنَّکَ لَمْ تَنْتَصِحْ (میں نے تجھے نصیحت کی تھی لیکن تو نے نصیحت حاصل نہیں کی)

لَيْتَ:۔ لَيْتَ سے امر محال کی تمنا کی جاتی ہے، جیسے:

لَيْتَ الشَّبَابَ عَائِدٌ (کاش جوانی واپس آجاتی)

لَيْتَ سے امر متعذر الحصول (جس چیز کا حاصل کرنا مشکل ہو) کی بھی تمنا کی جاتی ہے، جیسے:

لَيْتَ لِيْ مَالَ قَارُوْنَ (کاش میرے پاس قارون کا مال ہوتا)

لَعَلَّ:۔ لَعَلَّ سے تَرَجِّيْ اور امید ظاہر کی جاتی ہے، جیسے:

لَعَلَّ الْمُسَافِرَ وَاصِلٌ (شاید مسافر پہنچنے والا ہے)

لَعَلَّ النَّصْرَ قَرِيْبٌ (شاید مدد قریب ہے)

لَعَلَّ کبھی ''إِشْفَاق'' یعنی اندیشہ اور خوف ظاہر کرنے کے لئے آتا ہے۔

لَعَلَّهُ مَرِيْضٌ (مجھے اندیشہ ہے کہ وہ بیمار ہو)

لَعَلَ الْإِمْتِحَانَ صَعْبٌ (مجھے خوف ہے کہ امتحان سخت ہو)

5.4 إِنَّ وَأَخَوَاتُهَا کا عمل

إِنَّ وأَخَوَاتُهَا مبتدا وخبر پر داخل ہوتے ہیں۔ اِن حروف کی وجہ سے مبتدا منصوب ہو جاتا ہے جب کہ خبر اپنے حال پر مرفوع رہتی ہے۔ جیسے:

إِنَّ سَلِيْمًا قَائِمٌ ۔

نصبِ مبتدا کی مزید وضاحت کے لئے نیچے دیے گئے ٹیبل پر غور کریں:

مبتدا و خبر		إِنَّ کا اسم و خبر
أَنَا رَاضٍ	سے	إِنِّی راضٍ
نَحْنُ رَاضُوْنَ	سے	إِنَّا رَاضُوْنَ
أَنْتَ رَاضٍ	سے	إِنَّکَ رَاضٍ
أَنْتُمَا رَاضِيَانِ	سے	إِنَّكُما رَاضِيَانِ
أَنْتُمْ رَاضُوْنَ	سے	إِنَّكُمْ رَاضُونَ
هُوَ رَاضٍ	سے	إِنَّهُ رَاضٍ
هُمَا رَاضِيَانِ	سے	إِنَّهُمَا رَاضِيَانِ
هُمْ رَاضُونَ	سے	إِنَّهُمْ رَاضُونَ

بائیں طرف کی مثالوں میں ضمائر مرفوع (أَنَا، نَحْنُ ، أَنْتَ ،أَنْتُمَا، أَنْتُمْ، هُوَ، هُمَا، هُمْ)إِنَّ کے اسم واقع ہونے کی وجہ سے ضمائر منصوب متصل میں بدل گئی ہیں۔ یہ ضمائر مذکر کی مثالیں ہیں۔ اسی طرح ضمائر مؤنث بھی جب إِنَّ کا مبتدا واقع ہوں تو وہ بھی ضمائر منصوب متصل سے بدل جاتی ہیں، جیسے:

مبتدا و خبر		إِنَّ کا اسم و خبر
أنتِ راضية	سے	إنّکِ راضية
أنتما راضيتان	سے	إنّكما راضيتان
أنتن راضيات	سے	إنّكنّ راضيات
هي راضية	سے	إنهاراضية
هما راضيتان	سے	إنهما راضيتان
هنَّ راضياتٌ	سے	إنهنَّ راضياتٌ

اسمائے خمسہ (أب ،أخ ، حم، فو ،ذو)، تثنیہ، جمع مذکر سالم اور جمع مؤنث سالم جب مبتدا بنتے ہیں تو مرفوع ہوتے ہیں، چنانچہ علامت رفع کے طور پر اسمائے خمسہ اور جمع مذکر سالم پر واو، تثنیہ پر الف اور جمع مؤنث سالم پر ضمہ آتا ہے، جیسے:

أخوک مجتهد (اسمائے خمسہ کی مثال)

اللاعبان مُخطئان (تثنیہ کی مثال)

المسافرون راجعون (جمع مذکر سالم کی مثال)

الفائزاتُ قادِماتٌ (جمع مؤنث سالم)

لیکن یہ اسماء جب إنَّ واَخـواتُھا کا اسم واقع ہوتے ہیں تو حالت رفعی سے حالت نصبی میں بدل جاتے ہیں۔اب ان کو یوں پڑھا جائے گا:

إنَّ اَخاک مجتھدٌ

كَأنّ اللاعِبين مخطئان

ليتَ المُسافِرينَ راجعون

لعلّ الفائزاتِ قادماتٌ

ان مثالوں میں لفظ''أخا''إنّ کا اسم ہے اور الف علامت نصب ہے، ''الّـلاعِبَيْـنِ'' كـأنّ کا اسم ہے اور تثنیہ ہونے کی وجہ سے ''یا''علامت نصب ہے۔''المسافرين''،''ليتَ''کا اسم ہے اور جمع مذکر سالم ہونے کی وجہ سے''یا''علامت نصب ہے، اور''الفائزاتِ'' لعل کا اسم ہے اور جمع مؤنث سالم ہونے کی وجہ سے''کسرہ'' علامت نصب ہے۔

أنّ کو کبھی مُخَفّف کر کے أنْ کر دیا جاتا ہے، ایسی صورت میں أنّ کا عمل ختم ہوجاتا ہے اور وہ صرف رابطہ کے طور پر باقی رہتا ہے، جیسے:

أَفَلايَرَوْنَ أَنْ لا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلاً.

یہی حال كَأنَّ اور لكنَّ کا بھی ہے۔یعنی جب یہ مخفف ہو تو ان کا عمل بھی باطل ہوجاتا ہے، جیسے:

كَأنْ قَدْ حَدَثَ

زَيْدٌ ذَكِيٌّ لكِنْ كَسُوْلٌ

5.5 تمرينات

1.نیچے دیے گئے جملوں پر اعراب لگائیں اور ترجمہ کریں:

١. إن المسلم صادق	٢. سرَّني أن النتيجة حسنة
٣. كأنَّ المعلم كتاب	٤. كأنّ صفير البلبل لحن عذب
٥. الوليمة معدة ولكن الضيوف لم يحضروا بعد	٦. ليت أسئلة الامتحان سهلة
٧. السلع كثيرة لكن الجيد قليل	٨. لعلي راسب
٩. ليت الطفولة عائدة	١٠. لعل الصديق عائد
١١. إن الرياضة تمدد الأجسام	١٢. لعل الامتحان صعب

2۔ذیل کے جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں:

۱۔یقیناً حامد ایک محنتی طالب علم ہے۔	۲۔گویا یہ عمارت تاج محل ہے۔
۳۔واقعی ہمارا سفر کامیاب رہا	۴۔محنتی طالب علم کامیاب ہے،مگرسست طالب علم ناکام ہے۔
۵۔یہ شہر واقعی خوبصورت ہے مگر مہنگا ہے۔	۶۔شاید یہ لوگ امریکی ہیں۔
۷۔مجھے خوشی ہوئی کہ موسم ربیع آنے والا ہے۔	۸۔محنتی طالب علم قابل احترام ہے۔
۹۔کاش تمام طلبہ کامیاب ہوتے۔	۱۰۔بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

3۔آنے والے جملوں میں مبتداؤں کو إنّ وأخواتُها کا اسم بنائیں اوران پرصحیح اعراب لگائیں:

۱.أنا مسلم	۱۱.أنتن مسلمات
۲.نحن مسلمون	۱۲.هی مسلمة
۳.أنت مسلم	۱۳.هما مسلمتان
۴.أنتما مسلمان	۱۴.هن مسلمات
۵.أنتم مسلمون	۱۵.أبوک موظف
۶.هومسلم	۱۶.أخوک مهندس
۷.هما مسلمان	۱۷.الطالبان مجتهدان
۹.أنت مسلمة	۱۸.المدرسون مسافرون
۱۰.أنتما مسلمتان	۱۹.الطالبان مجتهدان
	۲۰.العاملات صابرات

5.6 إنَّ وأَخواتُها کی خبراوراس کی قسمیں

مبتداوخبر کی بحث میں آپ نے پڑھا ہوگا کہ خبر کبھی مفرد، کبھی جملہ اسمیہ، کبھی جملہ فعلیہ اور کبھی شبہ جملہ (ظرف یا جار ومجرور) کی صورت میں آتی ہے۔اسی طرح إِنَّ وأَخواتُها کی خبر بھی کبھی مفرد، کبھی جملہ اسمیہ، کبھی جملہ فعلیہ اور کبھی شبہ جملہ کی صورت میں آتی ہے۔اس کی تفصیل یوں ہے:

۱۔خبر مفرد کی صورت میں، جیسے:

إنّ الصَّمْتَ حِكْمَةٌ

إِنّ البابَينِ مَفْتُوحانِ

كَأَنّ الْمُقَاتِلينَ أُسُودٌ

مبتداوخبر کی طرح إِنَّ وأَخواتُها کی بحث میں بھی تثنیہ (جیسے:مَفْتُوحَانِ) وجمع (أُسُودٌ) ایک کلمہ پر مشتمل ہونے کی وجہ سے مفرد

مانے جاتے ہیں۔

۲۔ خبر جملہ اسمیہ کی صورت میں، جیسے:

إِنَّ الحَقَّ صوتُه مَسْمُوعٌ

اس مثال میں صَوتُه اور مَسْمُوعٌ متبداوخبر کی صورت میں جملہ اسمیہ ہیں اور یہ جملہ اسمیہ الحَقُّ کی خبر واقع ہے۔

۳۔ خبر جملہ فعلیہ کی صورت میں، جیسے:

إِنَّ مُحَمَّدًا يَكْتُبُ مُحَاضَرَةً

اس مثال میں ''يَكْتُبُ ''فعل مضارع ہے، هُوَ ضمیر پوشیدہ يَكْتُبُ کا فاعل ہے، اور محاضرةً مفعول بہ واقع ہے۔ فعل، فاعل اور مفعول بہ پر مشتمل یہ جملہ فعلیہ ''محمداً'' کی خبر واقع ہے۔

آپ نے مبتدا وخبر کی بحث میں پڑھا ہوگا کہ خبر جب جملہ کی صورت میں ہو تو خبر میں ایک ضمیر کا ہونا ضروری ہے جو مبتدا کی طرف لوٹے، اور خبر کو مبتدا سے مربوط کرے، اس طرح إِنَّ وأَخواتُها کے باب میں خبر جب جملہ کی صورت میں ہو تو اس میں بھی ایک ضمیر کا ہونا ضروری ہے جو خبر کو إنّ کے اسم سے جوڑے۔ گزشتہ مثالوں میں جملہ اسمیہ وفعلیہ دونوں میں ضمیر عائد موجود ہے، چنانچہ إِنَّ الحَقَّ صَوتُهُ مَسْموعٌ میں '' ہ''ضمیر مجرور ہے جو جملہ کو إِنَّ کے اسم الحَقَّ سے جوڑ رہی ہے، دوسری مثال: ''إِنَّ مُحَمَّدًا يَكْتُبُ مُحَاضَرَةً''میں فعل مضارع يَكْتُبُ میں هُوَ ضمیر پوشیدہ ہے جو جملہ کو إِنَّ کے اسم مُحَمَّدًا سے جوڑ رہی ہے۔

۴۔ خبر شبہ جملہ (یعنی ظرف یا جار ومجرور) کی صورت میں، جیسے:

إِنَّ الْقَمَرَ فوقَ السَحابِ

إِنَّ مُحمداً أَمام البيتِ

إِنَّ الظَّالمَ في زُمْرَةِ الشيطانِ

إِنَّ الأمرَ إِليک

إِنَّ عَلِيًّا فِي المدرسة

إِنَّ يد الله مع الجماعة

5.7 إِنَّ وأَخواتُها کی خبر کی تقدیم

إِنَّ وأَخواتها کے باب میں کچھ لوگ غلطی سے یہ سمجھتے ہیں کہ إِنَّ کے فوراً بعد آنے والا کلمہ إِنَّ کا اسم اور آخر میں آنے والا کلمہ إِنَّ کی خبر ہے۔ حالاں کہ ایسا صرف اس وقت ہوتا ہے جب إِنَّ وأَخواتُها کی خبر مفرد یا جملہ کی صورت میں ہو۔ اگر إِنَّ وأَخواتها کی خبر مفرد یا جملہ کی صورت میں نہ ہو بلکہ ظرف یا جار ومجرور کی صورت میں ہو تو خبر اپنے اسم سے پہلے آسکتی ہے، بلکہ بعض اوقات خبر کو اسم پر مقدّم کرنا ضروری ہے۔ تقدیم وتاخیر کی صورتیں یہ ہیں:

___ اگر إِنَّ وأَخواتُها کا اسم معرفہ ہو اور خبر ظرف یا جار ومجرور کی صورت میں ہو تو خبر کو اسم سے پہلے لایا جاسکتا ہے، جیسے:

(۱) إِنَّ عندَالأستاذِ كتابَه

(۲) إِنَّ فِى الدارِسليمًا

پہلی مثال میں ''عند الأستاذ '' ظرف ہےاورإِنَّ کی خبرمقدم ہے،اور''کتابه''إِنَّ کااسم مؤخرہے،اوراسی وجہ سے منصوب ہے۔دوسری مثال میں ''في الدار'' جارومجرور ہےاورإِنَّ کی خبرمقدم ہے،جب کہ''سليما''إِنَّ کااسم مؤخراور منصوب ہے۔

ذیل کی دوصورتوں میں إِنَّ کی خبرکواسم پرمقدم کرناضروری ہے:

۱۔جب إِنَّ کی خبرشبہ جملہ(ظرف یاجارومجرور)ہو،اورإِنَّ کااسم نکرہ ہو،جیسے:

إِنَّ معَ العُسرِ يُسراً / إِنَّ في الكِنانَةِ سِهَامًا

۲۔جب إِنَّ کےاسم میں کوئی ضمیر ہواوروہ خبرکی طرف لوٹ رہی ہو،جیسے:

إِنَّ فِي الُمَحْكَمةِ قُضَاتَها

إِنَّ فِي الدارِ صَاحبَها

لَعَلَّ فِي المدينةِ واليَها

5.8 إِنَّ وأَخواتُها پر 'ما' کافّه کادخول

إِنَّ وأَخواتُها کے بعدکبھی حرف 'ما' آتا ہے جوزائدہوتاہے،اس 'ما' کو 'ما کافہ' کہاجاتا ہے کیوں کہ یہ إِنَّ وأَخواتُها کوعمل کرنے سے روک دیتاہے۔چوں کہ ما کافہ کی وجہ سے إِنَّ وأَخواتُها کاعمل ختم ہوجاتا ہے لہٰذااس صورت میں إِنَّ وأَخواتُها افعال اوراسماء دونوں پرداخل ہوسکتے ہیں،جیسے:

إنّما العلمُ نافعٌ إنما ينفعُ العلمُ

كأنما محمدٌ مُصِيبٌ كأنما أَصابَ محمدٌ

لَعَلَّمَا الآمالُ تتحققُ لَعَلَّمَا تَتَحَقَّقُ الآمالُ

أَنا لا أداري، ولكنّما أوثِرُ الصَّراحةَ

محمدٌ مجتهدٌ لكنّما أخوه كَسُولٌ

لَيتَما الشبابُ عائدٌ

لَيتما الكتابُ لِي

5.9 لام تاکید

جملہ میں مزید تاکید کے لئے إِنَّ کی خبر پرکبھی لام داخل کیاجاتا ہے،خواہ إِنَّ کی خبرمفردہو،یاجملہ اسمیہ ہو،یاجملہ فعلیہ ہو،یاشبہ جملہ ہو،اسے لام ابتدابھی کہتے ہیں،جیسے:

إِنَّ محمداً لَجَالِسٌ (خبرمفردکی مثال)

إِنَّ محمدً لَعِلمُه عظيمٌ (خبر جملہ اسمیہ کی مثال)

إِنَّکَ لتقولُ الحقّ (خبر جملہ فعلیہ کی مثال)

إِنَّ سليمًا لقد قامَ (خبر جملہ فعلیہ کی مثال) إِنّ کی خبر جب فعل ماضی ہو تو عادتًا لام کے ساتھ قَدْ بھی داخل ہوتا ہے۔

إِنَّکَ لَعلیٰ خلق عظيم (خبر شبہ جملہ کی مثال)

لام تاکید إِنَّ کے اسم پر بھی داخل ہوتا ہے جب کہ وہ ظرف یا جار و مجرور کی صورت میں ہو اور خبر کے بعد آئے جیسے: إِنَّ فِي ذلک لعبرةً ۔إِنَّ فِي الوَفاء لَبرًّا.

5.10 تمرینات

1۔ إِنَّ و أخواتُها کو استعمال کرتے ہوئے چار جملے بنائیں، پہلے جملہ کی خبر مفرد ہو، دوسرے جملہ کی خبر جملہ اسمیہ ہو، تیسرے جملہ کی خبر جملہ فعلیہ ہو، اور چوتھے جملہ کی خبر شبہ جملہ ہو۔

....

....

....

....

2۔ آنے والے جملوں میں کہاں خبر کو اسم پر مقدم کرنا جائز ہے اور کہاں ضروری ہے؟ بتائیں:

١ .إنّ فِي الغرفة محمودًا (جائز)

٢ .إنّ فِي الغابة أسدًا ( )

٣ .إنّ فِي الجامعةِ حديقة ( )

٤ .إِنَّ في البَقّالة صاحبها ( )

٥ .لَعَلَّ عند الطفل أبويه ( )

٦ .إِنَّ فِي الدارِ أثاثا كبيراً ( )

٧ .لَعَلَّ عند الغائب عذرًا مقبولا ( )

٨ .كأنَّ عند المُحامِي دفاعا قويًا ( )

٩ .عُرف أنّ في الأمر سرًا ( )

١٠ .لَيت بالإمكان مساعدة المحتاج ( )

3۔ آنے والے جملوں میں حروف مشبہ بالفعل کہاں عاملہ (عمل کر رہے ہیں) اور کہاں غیر عاملہ (عمل نہیں کر رہے ہیں) بتائیں۔

١ .الشوارع مزدحمةٌ كأنما الناس في يوم الحشر (غیر عاملہ)

٢. إنما الأعمال بالنِيّات و إنما لكل امرئ ما نوى ( )

٣. ستعلمون أنما ينجح المجتهد ( )

۴. الأرزاق مقدرّة ولكن صبر الإنسان قليل ( )

۵. ليتما الصالحون كثيرون ( )

٦. ليتما الحياة خالية من الكدر ( )

۷. لعلما يشفي المريض ( )

٨. كأنما يفكر النمل ( )

٩. سرني أنک مجتهد ( )

١٠. إِنَّ الإنسان لربه لكنود ( )

١١. كأنَّ زئير الأسد صوت الرعد ( )

١٢. سقط الطفل على الأرض و لم يصب بسوء، لكنما اتسخت ملابسه ( )

١٣. لعل الله يحدث بعد ذلک أمرا ( )

١۴. لعلما يفوز أخوک ( )

5.11 أَنَّ مفتوحہ کے مواقع

إنّ اور أنّ دونوں تاکید کے لئے آتے ہیں، لیکن دونوں کے استعمال کے مواقع الگ الگ ہیں۔ أَنّ فتحہ کے ساتھ اُس وقت لکھا اور پڑھا جاتا ہے جب وہ اپنے اسم وخبر سے مل کر مفرد کے حکم میں ہو، یہ جاننے کے لئے کہ أَنَّ مع اپنے اسم وخبر کے، مفرد کے حکم میں ہوسکتا ہے یا نہیں، مضاف کی صورت میں أنَّ کی خبر کا مصدر لایا جاتا ہے اور أنَّ کے اسم کو اس کا مضاف علیہ بنایا جاتا ہے، جیسے:

أَ صَحيحٌ أَ نَّکَ مُسَافرٌ

غور کریں اس مثال میں ''أَنَّکَ مسافرٌ'' میں أَنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر مفرد یعنی 'سَفرُکَ'' کے حکم میں ہے۔ ''أصحیح أنک مسافرٌ'' کی جگہ ''أصحیح سفرُکَ'' کہنا صحیح ہے۔ لہٰذا أنَّ کو یہاں فتحہ کے ساتھ لکھا اور پڑھا جائے گا۔ ترکیبی حیثیت سے 'صحیحٌ' خبر مقدم اور ''أنک مسافر، مبتدا مؤخر ہے اور ''أنک مسافر'' کی تقدیری عبارت ''سفرُک'' ہے۔

ترکیب میں جس طرح أنّ مفتوحہ مع اپنے اسم وخبر کے مبتدا کے حکم میں ہوتا ہے اسی طرح وہ مع اپنے اسم وخبر کے، فاعل، نائب فاعل، مفعول بہ اور مجرور کے حکم میں ہوتا ہے۔

___ فاعل کے حکم میں، جیسے:

جاءَ نِي أنّک فُزْتَ

اس مثال میں أنّ مفتوحہ مع اپنے اسم وخبر کے مفرد کے حکم میں ہے اور جاءَ کا فاعل واقع ہے، یعنی جاءَ نِي فَوزُکَ

___ نائب فاعل کے حکم میں، جیسے:

عُرِفَ أَنکَ مُبْتَهِجٌ

اس مثال میں أنّ مفتوحہ مع اپنے اسم وخبر کے مفرد کے حکم میں ہے اور عُرِفَ کا نائب فاعل ہے، یعنی **عُرِفَ اِبتهاجُک**

___ مفعول بہ کے حکم میں، جیسے:

عَلِمْتُ أَنَّکَ ذَاهِبٌ

اس مثال میں أَنّ مع اپنے اسم وخبر کے مفرد کے حکم میں ہے اور **علمتُ** کا مفعول بہ واقع ہے، یعنی: **عَلِمْتُ ذِهابَک**

___ مجرور کے حکم میں، جیسے:

أيْقنتُه لأنَّهُ صادقٌ

اس مثال میں أنّ مفتوحہ مع اپنے اسم وخبر کے مفرد کے حکم میں ہے اور أیقنتُ کا مجرور واقع ہے، یعنی **أیقنته لصدقه**

یہ أنّ مفتوحہ کے مواقع ہیں، ان جگہوں پر أنّ مفتوحہ مع اپنے اسم وخبر کے مفرد کے حکم میں ہوتا ہے اور ترکیب میں مبتدا، یا فاعل، یا نائب فاعل، یا مفعول بہ، یا مجرور واقع ہوتا ہے۔

معلومات کی جانچ

آنے والے جملوں میں أنّ مفتوحہ کو مع اسم وخبر کے، مفرد میں تبدیل کریں اور ترکیب میں اسے مبتداء، یا فاعل، یا نائب فاعل، یا مفعول بہ، یا مجرور بنائیں۔

۱. **يُعْجِبُنِي أَنَّکَ مُتَفوِّقٌ**	**يُعْجِبُنِی تَفَوُّقُکَ**
۲. **عَرِفْتُ أَنَّ أَخاکَ قَادِمٌ**	....
۳. **عَلِمْتُ بِأَنَّکَ مَرِيضٌ**	....
۴. **سَرَّنِي أَنَّکَ فُزْتَ بِجَائِزَةِ الدولةِ**	....
۵. **بَلَغَنِي أَنَّکَ مُسَافِرٌ**	....
۶. **سُمِعَ أَنَّ العَدُوَّ قَادِمٌ**	....
۷. **عَرِفْتُ أَنَّکَ وَدُوْدٌ**	....
۸. **علمتُ أَنَّکَ صَادِقٌ**	....
۹. **أَ صَحيحٌ أَنَّکَ ذَاهِبٌ**	....

5.12 اِنَّ مکسورہ کے مواقع

إنَّ اگراپنے اسم وخبر سے مل کر مفرد کے حکم میں نہ ہوتو اسے کسرہ کے ساتھ ہی لکھا اور پڑھا جاتا ہے۔اس کی صورتیں یہ ہیں:

ا۔جب کہ جملہ کے شروع میں ہو، جیسے:

إنّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

إنّ مُحَمَّداً مُسَافِرٌ

إنّ العَدْلَ أَسَاسُ الحُكمِ الصَّالِحِ

۲۔جب کہ قول یااس کے مشتقات (قَالَ، يَقُوْلُ، قُلْ، قَائِلٌ وغیرہ) کے بعد آئے جیسے:

أوَكّدُ القَوْلَ: إنَّ مَصْلِحَةَ الجَمَاعَةِ فوق مَصْلِحَةِ الفَرْدِ

قَالَ : إِنّي مُصَدِّقٌ

يَقُوْلُ: إنّي مُصَدِّقٌ

قُلْ: إِنّي مُصَدِّقٌ

قَائِلٌ: إِنّي مُصَدِّقٌ

۳۔جب کہ صلہ کے شروع میں آئے، جیسے:

جَاءَ الَّذِي إِنَّهُ مُجتَهِدٌ

جَاءَ الَّذِي إِنَّهُ قَائِمٌ

۴۔جب کہ جواب قسم واقع، جیسے:

وَاللّٰهِ، إِنّكَ لَصَادِقٌ

وَاللّٰهِ، إِنّ الْإِيمَانَ قُوَّةٌ

۵۔جب کہ ''حَيْثُ'' یا ''إِذْ'' کے بعد آئے، جیسے:

إِجْلِسْ حَيْثُ إنَّ خَلِيْلاً جَالِسٌ

سَكَتُّ إِذْ إِنَّكَ سَاكِتٌ

٦۔جب کہ حال کے شروع میں ہو، جیسے:

قَصَدْتُهُ، وَإِنّي وَاثِقٌ بِهِ

أَدْرَكْتُهُ وَإِنَّهُ يَرْكَبُ الطَّائِرَةَ

5.13 تمرينات

ا۔ذیل کے جملوں پر إنَّ وأخواتها داخل کریں اور جملوں پر اعراب (زبر، زیر، پیش) لگائیں:

١ .الأمانة خير مايتحَلّى به التاجر

٢ .زئير الأسد رعد

٣ .الجو معتدل

٤ .العدل أساس الملک

٥ .الموسم جيد

٦ .الأمطار غزيرة

2۔ نیچے دئے گئے جملوں کوحروفِ مُشبّہ بالفعل کے بغیر لکھیں اوران پراعراب لگائیں:

١ .ليتَ محمدًا مقيمٌ معنا	محمد مقيمٌ معنا
٢ .إِنّ الطَّالِبَيْنِ مُجدَّانِ	....
٣ .عَلِمْتُ أَنَّ المُجِدِّيْنَ فَائِزُوْنَ	....
٤ .لَعَلَّ المُهْمِلِيْنَ يَثُوْبُوْنَ إِلٰى رُشْدِهِمْ	....
٥ .كَأَنَّ اللاَّعِبِيْنَ أَسدانِ	....
٦ .لَيتَ أَخاک کان حاضراً	....

5.14 لائے نفی جنس

یہ'لا' نفی جنس کے لئے آتا ہے یعنی جس پر داخل ہوتا ہے اس کے تمام افراد سے خبر کی نفی کرتا ہے۔مثال کے طور پر:

لَاطَالِبَ فِی الفَصْلِ	(کلاس میں کوئی طالب علم نہیں ہے)
لَامُسْلِمَ خَائِنٌ	(کوئی مسلمان خائن نہیں ہے)
لَا كِتَابَ يَخْلُوْ مِنْ فَائِدَةٍ	(کوئی کتاب فائدہ سے خالی نہیں ہوتی)
لَا طَالِبَ عِلْمٍ مَوْجُوْدٌ	(کوئی طالب موجودنہیں ہے)

لائے نفی جنس إِنَّ جیسا ہی عمل کرتا ہے،اوراپنے اسم کونصب اورخبر کورفع دیتا ہے،لیکن لائے نفی جنس إِنَّ کی طرح اُس وقت عمل کرتا ہے جب کہ درج ذیل شرطیں پائی جائیں:

١۔ اس کے اسم وخبر دونوں نکرہ ہوں،جیسے: لا شبابَ باقٍ، لا منافِقَ مَحْبُوبٌ ۔اگرلائے نفی جنس کا اسم نکرہ نہ ہوبلکہ معرفہ ہو،تو لا کا عمل باطل ہوجاتا ہے،اور لا کومُکرّر لانا ضروری ہوتا ہے،جیسے:

لا الشبابُ باقٍ ولا الجمال لا الغني مرتاح ولا الفقير مرتاح

٢۔ لائے نفی جنس اوراس کے اسم کے درمیان فاصلہ نہ ہو،جیسے: لا ماءَ في البيت ولا زادَ ۔اگرلائے نفی جنس اوراس کے اسم کے درمیان فاصلہ ہوجائے تولا کا عمل باطل ہوجاتا ہے اورلاکومُکرّر لانا ضروری ہوتا ہے،جیسے:لا في البيت ماءٌ ولا زادٌ.

۳۔ لائے نفی جنس سے پہلے حرف جر نہ ہو، اگر لائے نفی جنس سے پہلے حرف جر آ جائے تو لا کا عمل باطل ہو جاتا ہے، اور لا کے بعد جو اسم آتا ہے وہ باء کی وجہ سے مجرور ہوتا ہے، جیسے: **المُنافِقُ بلا ضميرٍ . الصادِقُ محبوبٌ بلا شكٍ**

لائے نفی جنس کے اسم کا حکم

لائے نفی جنس کا اسم کبھی مفرد ہوتا ہے، کبھی مضاف ہوتا ہے اور کبھی مُشابہِ مضاف ہوتا ہے، اس کی تفصیل یوں ہے:

۱۔ لائے نفی جنس کا اسم اگر مفرد ہو (یعنی مضاف یا مشابہ مضاف نہ ہو) تو وہ مبنی بر نصب ہوتا ہے۔

(ا) اگر لا کا اسم مفرد یا جمع تکسیر ہو تو وہ مبنی بر فتحہ ہوگا، جیسے:

لا رَجُلَ فِي البَيْتِ

لَا رِجَالَ فِي البَيْتِ

(ب) اگر لا کا اسم تثنیہ یا جمع مذکر سالم ہو تو وہ مبنی بر یاء ہوگا، جیسے:

لا رجلينِ في الدار (تثنیہ کا اعراب حالت نصبی میں یاء کے ساتھ آتا ہے)

لا مُهْمِلِينَ في الأسرة (جمع مذکر سالم کا اعراب حالت نصبی میں یاء کے ساتھ آتا ہے)

(ج) اگر لا کا اسم جمع مؤنث سالم ہو تو وہ مبنی بر کسرہ ہوگا، جیسے:

لا مُنافِقاتِ محبوباتٌ (جمع مؤنث سالم کا اعراب حالت نصبی میں کسرہ کے ساتھ آتا ہے)

۲۔ لائے نفی جنس کا اسم اگر مضاف ہو، تو وہ منصوب اور معرب ہوتا ہے، جیسے:

لا رَجُلَ سُوءٍ عِنْدَنَا (رجلَ: لا کا اسم اور منصوب، اور علامت نصب فتحہ ہے)

لَا رَجُلَي شرٍ مَحْبُوْبَانِ

(رجُلَيَ: لا کا اسم اور منصوب بالیاء ہے، کیوں کہ رَجُلَي تثنیہ ہے اور تثنیہ کا نون اضافت کے وقت گر جاتا ہے)

لَا مُهْمِلِيْ وَاجِبَاتٍ مَحْبُوْبُوْنَ

(مُهْمِلِي: لا کا اسم اور منصوب بالیاء ہے، کیوں کہ وہ جمع مذکر سالم ہے اور اس کا نون اضافت کے وقت گر جاتا ہے)

۳۔ لائے نفی جنس کا اسم مشابہِ مضاف ہو۔ (مشابہ مضاف کا مطلب یہ ہے کہ اُس سے متصل کوئی دوسرا لفظ ہو جس سے اُس کے معنی کی تکمیل ہوتی ہو، اور مشابہِ مضاف زیادہ تر اسم فاعل مُنوّن یا اسم مفعول مُنوّن یا صفت مشبہ مُنوّن ہوتا ہے)، لائے نفی جنس کا اسم مشابہِ مضاف ہو تو اس صورت میں بھی وہ منصوب اور معرب ہوتا ہے، جیسے:

لا فاعلاً شراً مَمْدُوحٌ (مُشابہِ مضاف اسم فاعل کی صورت میں)

لا مُفَضّلاً في أهلِه مكروهٌ (مُشابہِ مضاف اسم مفعول کی صورت میں)

لا ظريفاً في أسرته مذمومٌ (مُشابہِ مضاف صفت مشبہ کی صورت میں)

بسا اوقات ''لا'' کی خبر محذوف ہوتی ہے، اور صرف اسم کے ذکر پر اکتفا کیا جاتا ہے، خصوصاً اس صورت میں جب خبر ظرف یا

جارومجرور ہو، جیسے:

لا بأسَ (یعنی : لا بأسَ علیک)

لا مالَ (یعنی : لامالَ عندی)

عربی زبان میں نفی جنس کے لئے''لا'' کی خبرکوحذف کرنااورصرف اسم پراکتفا کرنا کثرت سے شائع ہے،مثلاً:

لا صِحّةَ ـ لا فَراغَ ـ لا إهْمالَ ـ لا لُزومَ ـلا ضَيْرَ ـ لا سَحابَ ـلا مَطَرَ ـ لا حَرَّ ـ لا أحدَ ـلا ماءَ ـلا بُدَّ ـ لا شكَّ ـلا رَيبَ ـ لا جِدالَ ـ لا نِقاشَ ـلا مَفرَّ

نحوکی بعض کتابوں میں لاحول و لا قُوَّۃ إلا باللّٰہ کے سلسلے میں پانچ اعرابی صورتوں کا تذکرہ کیا جاتا ہے،ان میں صرف ایک صورت لَاحَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّابِاللّٰہِ میں''لا'' دونوں جگہ نفی جنس کے لئے ہےاوریہی صورت رائج ومستعمل ہے۔باقی چارصورتوں کا استعمال نہیں ہوتا،اس لئے یہاں پران کا تذکرہ نہیں کیا گیا ہےتا کہ خواہ مخواہ طلباءکنفیوزن کا شکار نہ ہوں۔

5.15 تمرینات

1۔آنے والے جملوں پراعراب لگائیں:

١. لا خائن بيننا	٢. لا طالب علم مبغوض
٣. لا حياء في العلم	٤. لا ذاحلم متسرِّع
٥. لا نقيضين يجتمعان	٦. لا بائعي جرائد في القرية
٧. لا سرور دائم	٨. لا مهملات في الأسرة
٩. لا عاصيا أباه موفق	١٠. لا جهد ضائع

2۔لائےنفی جنس کا استعمال کرتے ہوئے پانچ جملے بنائیں:

....

....

....

....

....

....

3۔آنے والے جملوں میں لائے نفی جنس کا اعراب (مبنی برفتحہ/کسرہ/یاء یا معرب منصوب) بتائیں ، اور لا کے اسم کی نوعیت (مفرد۔مضاف۔مشابہِ مضاف) کی نشاندہی کریں۔

١ .لا مؤمن خائن	(فتحہ پر مبنی، کیوں کہ لا کا اسم مفرد ہے)
٢ .لا عاقلين متشائمين	( )
٣.لا حسود مستريح	( )
٤.لا صاحب جود مذموم	( )
٥.لا صحراوات في أوروبا	( )
٦ .لا متنافسين في الخير نادمون	( )
٧.لا بائع في السوق	( )
٨.لا دار كتب في المدينة	( )
٩ .لا قاصد سوء محبوب	( )
١٠ .لا متبرجات محبوبات	( )
١١ .لا سرور دائم	( )
١٢ .لا بائعا دينه رابح	( )
١٣ . لا مُتقِنَ عملٍ يَضيع أجرُهُ	( )
١٤ . لا متقنَي عملٍ يَضيْعُ أجرهما	( )
١٥۔ لا مُتقِناً عملاً يضيعُ أجرهُ	( )
١٦ . لا مُتقناتٍ عملاً يضيعُ أجرهن	( )
١٧ . لا منافقَ محبوبٌ	( )
١٨ . لا مُنافِقَينِ محبوبانِ	( )
١٩ . لا منافِقين محبوبونَ	( )
٢٠ . لا مُنافِقاتٍ محبوباتٌ	( )

5.16 خلاصہ

اس اکائی کو پڑھنے کے بعد آپ کو یہ معلوم ہو گیا ہوگا کہ حروف مشبہ بالفعل (إِنَّ، أَنَّ ، كَـأَنَّ ، لٰـكـنَّ ، لَيـتَ ، لَعَلَّ) کا استعمال عربی زبان میں کیوں اور کیسے ہوتا ہے۔

یہ حروف مبتدا اور خبر پر داخل ہوتے ہیں، اور مبتدا کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں، اِس وقت متبدا کا نام بدل کر اِنَّ کا اسم ہو جاتا ہے، جیسے:

إنّ محمدًا مدرسٌ میں محمداً، اِنَّ کا اسم اور مُدرسٌ خبر ہے۔

إنَّ اورأَنَّ دونوں ہی جملہ میں تاکیداورتحقیق کا معنی پیدا کرتے ہیں،مگر دونوں کے درمیان فرق یہ ہے کہ إنَّ کلام کے شروع میں آتا ہے، اور أنَّ درمیان کلام میں آتا ہے۔ کأنَّ تشبیہ کے لئے، لکنَّ استدراک کے لئے، لَیتَ امر محال یامتعذّ رالحصول کی تمنا کے لئے اورلَعلَّ ترجی اورامید ظاہر کرنے کے لئے آتا ہے۔

حروف مشبہ بالفعل کی خبر کبھی مفرد، کبھی جملہ اسمیہ، کبھی جملہ فعلیہ اور کبھی شبہ جملہ (ظرف یا جارومجرور) کی صورت میں آتی ہے۔خبر جب جملہ ہوتو اس میں ایک ضمیر عائد بھی ضروری ہے جوخبر کواسم سے مربوط رکھے۔اِن حروف کی خبر اگر مفرد یا جملہ نہ ہو، بلکہ ظرف یا جارومجرور کی صورت میں ہوتو خبر کواسم سے پہلے لایا جاسکتا ہے، بلکہ بعض جگہوں پر خبر کواسم سے پہلے لانا ضرور ہوتا ہے۔

ان حروف کے بعد کبھی 'ما' زائدہ داخل ہوتا ہے، اسے 'ما' کافہ بھی کہتے ہیں کیوں کہ یہ (ما) إنَّ وإخواتُها کوعمل کرنے سے روک دیتا ہے (کَفَّ، یَکُفُّ، کَفًّا: روکنا،منع کرنا)۔اس صورت میں یہ حروف افعال اوراسماءدونوں پرداخل ہوسکتے ہیں۔

جملہ میں مزید تاکید کے لئے إنَّ کی خبر پر کبھی لام تاکید داخل ہوتا ہے، خبر خواہ مفرد ہو، یا جملہ اسمیہ ہو، یا جملہ فعلیہ ہو، یا شبہ جملہ ہو۔یوں ہی لام تاکید کبھی إنَّ کے اسم پر بھی داخل ہوتا ہے جب کہ وہ ظرف یا جارومجرور ہواور خبر سے پہلے آئے۔

لائےنفی جنس (لا) بھی إنَّ وأخواتُها کے قبیل سے ہے اور إنَّ جیسا عمل کرتا ہے،مگر دونوں کے درمیان فرق یہ ہے کہ لائےنفی جنس کے اسم وخبر دونوں نکرہ ہوتے ہیں۔یہ 'لا' نفی جنس کے لئے آتا ہے اور جس پر داخل ہوتا ہے اس کے تمام افراد سے خبر کی نفی کرتا ہے۔عربی زبان میں لائےنفی جنس کی خبر کوحذف کرنا کثرت سے شائع وذائع ہے، جیسے: لا جدال . لا شک . لا ریب .

5.18 نمونے کے امتحانی سوالات

۱۔حروف مشبہ بالفعل کتنے ہیں؟ ان حروف کوحروف مشبہ بالفعل کیوں کہا جاتا ہے؟ بتائیں۔

۲۔حروف مشبہ بالفعل کاعمل کیا ہے؟ مثالوں کے ساتھ لکھیں۔

۳۔حروف مشبہ بالفعل کے معانی مثالوں کے ساتھ لکھیں۔

۴۔إنَّ وأخواتُها کی خبر کی کتنی قسمیں ہیں؟ لکھیں۔

۵۔کن جگہوں پر إنَّ وأخواتُها کی خبر اسم سے پہلے آتی ہے؟ جواب دیں۔

۶۔ما کافہ کسے کہتے ہیں؟ وضاحت کریں۔

۷۔لام تاکید سے آپ کیا سمجھتے ہیں، مثالوں سے واضح کریں۔

۸۔کن صورتوں میں إنَّ کوکسرہ کے ساتھ لکھا اور پڑھا جاتا ہے؟ واضح کریں۔

۹۔أنَّ مفتوحہ کے مواقع کیا ہیں؟ بیان کریں۔

۱۰۔لائےنفی جنس کی تعریف کریں؟ لائےنفی جنس کے اسم کی صورتیں اوران کے اعراب کے بارے میں لکھیں۔

5.19 فرہنگ

الفاظ	معانی
أبٌ	باپ
أخٌ	بھائی
استدراک	تدارک، غلطی کی اصلاح
أنا	میں (ضمیر منفصل برائے واحد متکلم، مرد و عورت دونوں کے لئے)
أُسُوْدٌ	(أَسدَ کی جمع) شیر
آمال	(أَمَل کی جمع) امید، توقع
أثاثٌ	سامان، فرنیچر
اعراب	حرکات، زبر، پیش، زیر، جزم، ماترائیں
بقّال /بقّالة	سبزی فروش
تشبیہ	تمثیل، مطابقت، یکسانی، اصطلاحاً ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ کسی صفت میں مشابہ کرنے کو کہتے ہیں۔
ترجّی	امید، تمنا، طلب (ایسی چیز کی جس کا حصول ممکن ہو)
تقدیم	کسی چیز کو آگے کرنا
تاخیر	کسی چیز کو پیچھے کرنا
جنس	نسل، نوع، ذات
جَیّدٌ	عمدہ، بہتر
جَائِزَةُ الدَّوْلَةِ	نیشنل ایوارڈ/قومی انعام
حَم/حَمُو	شوہر یا بیوی کا سسر، سسرالی رشتے دار
ذُو	والا، صاحب، مالک
رَاجِعُوْنَ	(راجع کی جمع) لوٹنے والا، واپس آنے والا
راسبٌ	فیل، ناکام
زئیرٌ	شیر کی گرج، دہاڑ
سابق	متقدم، گزشتہ، گزرا ہوا
سِلَعٌ	(سِلعَةٌ کی جمع) سامان
سَحابٌ	بادل

سِهامٌ	(سَهْمٌ کی جمع) تیر
صَفِيْرٌ	آواز، سیٹی
صَمْتٌ	خاموشی
ضمائر	(ضمیر کی جمع) وہ اسم جو بجائے نام کے استعمال کیا جائے، جیسے: تم، ہم، وہ
ضُيُوفٌ	(ضَيف کی جمع) مہمان
عائد	پلٹ کر آنے والا
عَذْب	میٹھا، شیریں، خوش گوار
فو/فوہ	منہ
فائزات	(فائزۃ کی جمع) کامیاب، بامراد
قادمات	(قادمۃ کی جمع) آنے والی
قُضاة	(قاضٍ کی جمع) جج، حاکم
کافَّة	روکنے والا، باز رکھنے والا
کِنانة	ترکش
کَسول	سست، کاہل
کَدِرٌ	بدمزگی، تلخی
لاعبان	(لاعب کی تثنیہ) کھلاڑی
لا بأس	کوئی حرج نہیں، کوئی مضائقہ نہیں
لَحْنٌ	نغمہ، ترنم
مُتَفوّق	ممتاز، برتر
مرفوع	وہ حرف/ لفظ جس پر پیش کی حرکت ہو
منصوب	وہ حرف/ لفظ جس پر زبر کی حرکت ہو
مجرور	وہ حرف/ لفظ جس پر زیر کی حرکت ہو
مُخَفّف	ہلکا کیا گیا، اختصار کیا گیا، وہ لفظ جس میں کوئی حرف یا حروف کم کئے جائیں۔
مقدّم	وہ چیز جسے پہلے لائی جائے
مؤخّر	وہ چیز جسے بعد میں لائی جائے
مواقع	(موقع کی جمع) مقام، جگہ، محل

مُتَعذِّرُ الحصول	جسکا حاصل کرنا مشکل ہو
مُجْتَهِدٌ	محنتی
مُخْطِئَانِ	(مخطئی کا تثنیہ) غلطی کرنے والا، غلطی پر
مُعَدّة	تیار
مُوَظَّفٌ	ملازم
مُهَنْدِسٌ	انجینئر
مُحاضَرَة	لکچر، درس
مَحْكَمَة	عدالت، کچہری
مُصِيْبٌ	درست، برحق
مُحامٍ	وکیل، طرف دار
مُزدحَمَةٌ	مصروف، مزدحم
نواسخ	(ناسخ کی جمع) ردکرنے والا، منسوخ کرنا والا، یہاں نواسخ جملہ سے مرادوہ الفاظ ہیں جو مبتدا و خبر پر داخل ہوتے ہیں اوران کا حکم لفظاً و معنی بدل دیتے ہیں۔
نَحْنُ	ہم (ضمیر منفصل برائے تثنیہ وجمع، مذکرومؤنث)
وَالٍ	حاکم، گورنر
وَدُودٌ	محبّ، محبت رکھنے والا

5.17 سفارش کردہ کتابیں

1ـ النحو الواضح في قواعد اللغة العربية (لمدارس المرحلة الأولى) - علي الجارم ومصطفى أمين .

web address:

https://ia802508.us.archive.org/0/items/WAQnawakwluar/nawakwluar.pdf

2ـ القواعدُ الأساسيَّةُ في النحو والصرف (لتلاميذ المرحلة الثانوية وما في مستواها)ـ

يوسف الحمادى محمد محمد الشناوى محمد شفيق عطا

web address: https://archive.org/details/waq0154

3ـ تجديد النحو ـ دكتور شوقي ضيف

web address: https://ia601303.us.archive.org/29/items/mvtp6/mvtp6.pdf

4ـ القواعد الأساسية للغة العربية السيد أحمد الهاشمي

5ـ تيسيرالنحو سعدكريم الفقى

6ـ جامِعُ الدُّروس العربية الشيخ مصطفٰى الغلاييني

web address:

https://ia902504.us.archive.org/23/items/WAQ33751/02_33751.pdf

7ـ معلم الإنشاء عبدالماجدندوى

8ـ تحفة النحو سراج الدين ندوى